Darul Iftaa
Madrasah Ariful Uloom
ST-11,Metrovil-3,Block"1" Scheme "33"Gulzar-e-Hijri Karachi
www.arifuluioom.com arifululoom1990@gmail.com
www.facebook.com/madarsarifuloom
Contact No 0322-6444659 0333-6444659
MADARSA ARIF UL ULOOM
دار الافتاء
مدرسہ عارف العلوم (رجسٹرڈ) کراتشی پاکستان
ایس ٹی۔۱۱ میٹروول ۳ اسکیم ۳۳ گلزار ہجری کراچی
رابطہ نمبر 0322-6444659 0333-6444659

سؤال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ تھر انسٹی ٹیوٹ آف انجینیرنگ سائنس اینڈ ٹیکنالوجی مٹھڑہ بھٹی میں واقع ہے، یہ جگہ اسلام کوٹ اور مٹھی دونوں شہروں کے بیچ میں مین روڈ پر واقع ہے، دونوں شہروں سے فاصلہ تقریبا20،20 کلومیٹر ہے، یہاں پڑھنے والے طلبہ اور اساتذہ کرام اور ملازمین مٹھی شہر میں رہتے ہیں اور روز صبح یونیورسٹی کی بس میں مٹھی سے یہاں آتے ہیں اور شام کو واپس مٹھی جاتے ہیں، نماز کے لئے ہم نے کیمپس میں ایک جگہ مختص کی ہے، لیکن جمعہ کی نماز کا مسئلہ ہے، یہاں سے 3 کلومیٹر دور ایک گاؤں ہے جہاں ایک چھوٹی سی مسجد ہے جہاں نماز جمعہ ادا کیا جاتا ہے، گاؤں کا نام مٹھڑیو ہے یہ چھوٹا سا گاؤں ہے جہاں زیادہ تعداد ہندوؤں کی ہے ہمارے شاگردوں کی کل تعداد 175 ہے جن میں اندازا50 فیصد مسلمان ہیں، اسٹاف اور اساتذہ کرام کی تعداد 35 ہے، ہمارے پاس ایک بس ہے جو روز صبح تین چکر ان کو لانے کے لئے لگاتی ہے، کیمپس سے 20 منٹ کا وقت لگتا ہے اور ایک چکر پورا ہونے کے لئے ایک گھنٹہ لگ جاتا ہے اس طرح دوپہر 2:50 واپسی کے تین چکر لگتے ہیں ان سب کو واپس چھوڑنے کے لئے۔ ہم یہ چاہتے ہیں جمعہ کی بھی ہم اپنے کیمپس میں ادا کرسکیں اس کے لئے آپ سے شرعی فتویٰ درکار ہے۔ کیا ہم اپنے کیمپس میں جو جگہ نماز کے لئے مقرر کی ہے اس میں جمعہ کی نماز باجماعت ادا کرسکتے ہیں ؟

سائل: ڈاکٹر ناصر الدین شیخ (پرنسپل تھر کیمپس 03052678150)

الجواب حامداومصلیاومسلما

واضح رہے کہ جمعہ کی نماز ادا کرنے لئے شہر، یا ایسی بڑی بستی اور دیہات ہونا ضروری ہے جس کی آبادی کم از کم ڈھائی، تین ہزار افراد پر مشتمل ہو اور اس میں ضروریات زندگی میسر ہوں، گوشت سبزی، راشن کی دوکانیں موجود ہوں، حکیم، ڈاکٹر ہوں، حاکم یا پنچائیت کا نظام موجود ہو، درزی، موچی اور ضروری پیشہ ور وہاں موجود ہوں، اور آس پاس دیہات والے اپنی ضروریات وہاں سے پوری کرتے ہوں۔

صورت مسؤلہ میں مذکورہ یونیورسٹی مٹھڑہ بھٹی میں واقع ہے اگر وہاں جمعہ کی مذکورہ بالا شرائط پائی جاتی ہیں تو ان کا یونیورسٹی میں نماز جمعہ قائم کرنا جائز ہے، بصورت دیگر جمعہ کی نماز پڑھنا جائز نہیں ہے بلکہ ظہر کی نماز ادا کرنا ضروری ہے۔

دار الافتاء
مدرسہ عارف العلوم (ٹرسٹ)
ایس ٹی ۱۱، میٹروول ۳، اسکیم ۳۳
گلشن اقبال، کراچی

فتاوی شامی میں ہے:

(وَيُشْتَرَطُ لِصِحَّتِهَا) سَبْعَةُ أَشْيَاءَ:

الْأَوَّلُ: (الْمِصْرُ وَهُوَ مَا لَا يَسَعُ أَكْبَرُ مَسَاجِدِهِ أَهْلَهُ الْمُكَلَّفِينَ بِهَا) وَعَلَيْهِ فَتْوَى أَكْثَرِ الْفُقَهَاءِ مُجْتَبًى لِظُهُورِ التَّوَانِي فِي الْأَحْكَامِ وَظَاهِرُ الْمَذْهَبِ أَنَّهُ كُلُّ مَوْضِعٍ لَهُ أَمِيرٌ وَقَاضٍ يَقْدِرُ عَلَى إقَامَةِ الْحُدُودِ كَمَا حَرَّرْنَاهُ فِيمَا عَلَّقْنَاهُ عَلَى الْمُلْتَقَى.

وَالْحَدُّ الصَّحِيحُ مَا اخْتَارَهُ صَاحِبُ الْهِدَايَةِ أَنَّهُ الَّذِي لَهُ أَمِيرٌ وَقَاضٍ يُنَفِّذُ الْأَحْكَامَ وَيُقِيمُ الْحُدُودَ وَتَزْيِيفُ صَدْرِ الشَّرِيعَةِ لَهُ عِنْدَ اعْتِذَارِهِ عَنْ صَاحِبِ الْوِقَايَةِ حَيْثُ اخْتَارَ الْحَدَّ الْمُتَقَدِّمَ بِظُهُورِ التَّوَانِي فِي الْأَحْكَامِ مُزَيَّفٌ بِأَنَّ الْمُرَادَ الْقُدْرَةُ عَلَى إقَامَتِهَا عَلَى مَا صَرَّحَ بِهِ فِي التُّحْفَةِ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ أَنَّهُ بَلْدَةٌ كَبِيرَةٌ فِيهَا سِكَكٌ وَأَسْوَاقٌ وَلَهَا رَسَاتِيقُ وَفِيهَا وَالٍ يَقْدِرُ عَلَى إنْصَافِ الْمَظْلُومِ مِنَ الظَّالِمِ بِحِشْمَتِهِ وَعِلْمِهِ أَوْ عِلْمِ غَيْرِهِ يَرْجِعُ النَّاسُ إلَيْهِ فِيمَا يَقَعُ مِنَ الْحَوَادِثِ وَهَذَا هُوَ الْأَصَحُّ اهـ إلَّا أَنَّ صَاحِبَ الْهِدَايَةِ تَرَكَ ذِكْرَ السِّكَكِ وَالرَّسَاتِيقِ لِأَنَّ الْغَالِبَ أَنَّ الْأَمِيرَ وَالْقَاضِيَ الَّذِي شَأْنُهُ الْقُدْرَةُ عَلَى تَنْفِيذِ الْأَحْكَامِ وَإِقَامَةِ الْحُدُودِ لَا يَكُونُ إلَّا فِي بَلَدٍ كَذَلِكَ. اهـ

(کتاب الصلوۃ باب الجمعہ 2/137 ط سعید)

دارالافتاء جامعہ علوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن کے فتاویٰ میں ہے:

واضح رہے کہ جمعہ کی نماز صحیح ہونے کے لیے مصر، فناء مصر یا ایسا قریہ کبیرہ ہونا شرط ہے جس کی آبادی تقریباً ڈھائی سے تین ہزار تک ہو اور اس میں روزمرہ ضروریات کی اشیاء کے لیے بازار یا دکانیں موجود ہوں اس کے برعکس قریہ صغیرہ (چھوٹا گاؤں، چھوٹی بستی) میں، جہاں مذکورہ بالا شرائط نہ ہوں جمعہ کی نماز پڑھنا جائز نہیں ہے بلکہ ایسے گاؤں کے لوگوں پر جمعہ کے دن ظہر کی نماز پڑھنا فرض ہے۔

(گاؤں کے مضافات میں واقع بستیوں میں نماز جمعہ کا حکم فتوی نمبر: 144303100203)

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم بالصواب

دارالافتاء مدرسہ عارف العلوم کراچی

30 ربیع الاول 1447ھ / 24 ستمبر 2025ء

فتویٰ نمبر: 481

دار الافتاء
مدرسہ عارف العلوم ٹرسٹ
ایس بی ۱۱، میٹروویل ۳، اسکیم ۳۳
گلشن اقبال، کراچی